السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسجد کے کنوئیں میں بلی گرگئی تھی جوکسی کومعلوم نہیں تھی ۔ لوگ غسل اوروضوء کرتے رہے ۔ حتیٰ کہ کنوئیں میں سے بدبوسخت پھیل گئی ۔ لیکن کسی کوخبر نہ ہوئی کہ کہاں سے بدبوآتی ہے ۔ یہاں تک کہ کسی شخص غسل کرنے والے نے کہاکہ پانی سے بدبوآتی ہے ۔ توکنوئیں میں دیکھ بھال کی گئی ۔ اس میں بلی مردہ پھولی ہوئی دکھائی دی ۔ یعنی دیرتک پانی میں رہنے کی وجہ سے سڑگئی تھی ۔ اب کنواں پاک کرایاگیا ۔ مگرپانی سے اب بھی بڑی سخت بدبوآتی ہے ۔ سوال یہ ہے کہ اس بدبودارپانی سے غسل اوروضوء کرکے جونمازیں پڑھی ہیں ۔ ان کاکیا حکم ہے کیاپھرپڑھی جائیں؟گذشتہ غسل اورجوکپڑے دھوئے جائیں ان کاکیا حکم ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کنوئیں کے پاک کرنے کی صورت یہ ہے کہ اس کاپانی اتنانکالاجائے کہ بدبودورہوجائے ۔ حدیث میں ہے کہ پانی کارنگ ،بو،مزہ ونجاست پڑنے کی وجہ سے بدل جائے توپانی پلیدہوجاتاہے خواہ قلتین (دومشکوں) سے کم ہویازیادہ ۔ اگرقلتین سے کم ہوتوپھرہر صورت میں نجس ہوجاتاہے ۔ خواہ رنگ ،بو،مزہ بدلے یانہ ۔

اس حدیث سے معلوم ہواکہ کنوئیں کاپانی جب اس قدرنکالاجائے کہ بدبونہ رہے توپاک ہوجائے گا۔ کیوں کہ وہ قلتین سے زیادہ ہے نمازوں اورغسل کاحکم بھی اسی سے معلوم ہوسکتاہے کہ جب سے بدبوپیداہوئی ہے اس وقت سے پانی پلیدہے ۔ اندازاً اتنی نمازیں پڑھ لی جائیں ۔ عموماً پانی میں مرا ہواجانورتیسرے دن پھول جاتاہے اورپھولنے کے وقت سے بدبوپیداہونی شروع ہوتی ہے ۔ اس بناء پرکم ازکم ایک دن کی نمازیں ضرور دہرائی جائیں ۔ اورغسل وغیرہ بھی لوٹایالیاجائے ۔ اگردودن کی نمازیں ،غسل وغیرہ دہرائی جائیں تواوربہتر ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الطہارت'پانی کا بیان، ج1ص226

محدث فتویٰ